کاغذ متوسط درجہ، کتابت طباعت بہتر قیمت ۶ر

یہ کتاب چند چھوٹے چھوٹے افسانوں کا مجموعہ ہے، طرزِ تحریر دلکش، زبان صاف اور سادہ ہے۔ افسانے عریاں شبابیات اور جنسی محرکات سے پاک ہیں، مصنف کا مقصد موجودہ سوسائٹی کی خامیوں کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنا ہے۔ طبیعت کا رجحان اشتراکیت کی جانب معلوم ہوتا ہے۔ اس لیے افسانوں میں نامعلوم طور پر اُس کا عکس پایا جاتا ہے۔ ان افسانوں میں "شیطان کا عدم تعاون" "انتقام" اور "پپتا" مقصد تصنیف میں زیادہ کامیاب ہیں۔ "ر ح"

کمیونسٹ مینی فسٹو (اشتمالی منشور) مترجمہ باری صاحب۔ ناشر مکتبہ اُردو لاہور صفحات ۶۴، سائز ۲۰×۳۰/۱۶ کاغذ متوسط کتابت طباعت بہتر۔ قیمت ۶ر

کارل مارکس اور اینگلز مشہور اشتراکی قائد ہیں جنھوں نے گذشتہ صدی میں ایک مینفسٹو اس لیے شائع کیا تھا کہ دنیا پر یہ واضح کیا جائے کہ اشتراکیت کیا چاہتی ہے اور دنیا کی اقتصادی بہبودی صرف اس میں مضمر ہے۔ اور سرمایہ دارانہ نظام کی بربادی کے لیے صرف یہی ہتھیار کام دے سکتا ہے۔ قریباً ایک صدی کے اندر اندر دنیا کی کوئی زندہ زبان ایسی نہیں ہے جس میں اس منشور کا ترجمہ نہ ہو چکا ہو، پھر اُردو اس سے کیوں محروم رہتی۔

باری صاحب مشہور اشتراکی ادیب ہیں، یہ ترجمہ ان ہی کی جنبش قلم کا رہینِ منت ہے۔ اشتراکیت کی حقیقت اور اُس کے مفید و مضر ہونے کی بحث سے قطع نظر یہ ترجمہ اصل منشور کی صحیح روح پیش کرتا ہے اور اُردو لٹریچر میں ایک بہترین اضافہ ہے۔ "ر ح"

سرمایہ داری از عبد اللہ ملک۔ ناشر مکتبہ اردو لاہور۔ صفحات ۱۰۸۔ کاغذ متوسط درجہ کتابت طباعت عمدہ۔ سائز ۲۰×۳۰/۱۶ قیمت چھ آنے (۶ر)

عبد اللہ ملک اسلامیہ کالج لاہور کے ایک ہونہار طالب علم ہیں۔ سرمایہ دارانہ سسٹم

بیزار اور ـــــــ اشتراکیت کی جانب مائل نظر آتے ہیں۔ "سرمایہ داری" اسی جذبہ کا ایک نقش ہے۔ اور بہت کامیاب! سرمایہ داری کس حقیقت کا نام ہے یہ کیسے آتی ہے، غنی اور سرمایہ دار میں کیا فرق ہے۔ ایک محمود اور دوسرا ملعون کیوں ہے؟ سرمایہ داری کے انسداد کی بہترین صورت کیا ہے؟ اشتراکیت یا اسلامی معاشی نظام؟ یہ اس قدر اہم مباحث ہیں جو ایک مختصر رسالہ میں پوری طرح ادا نہیں ہو سکتے۔ مفصل بحث کے بغیر ان مسائل کی حقیقی روح سامنے نہیں آسکتی۔ مصنف کے پیش لفظ کے یہ جملے اس خیال کی مزید تائید کرتے ہیں۔

> جب انسانیت طاقتوں کے ہاتھوں نڈھال ہو چکی تو مذہب نمودار ہوا۔ اور انسانیت مذہب کے تیشوں سے مجروح ہونے لگی، اس طرح سے سلامتی و آشتی کا پیغامبر "مذہب" گوناگوں مظالم کا محرک ہوا۔ اس خون سے جو مذہب اور خدا کے نام پر بہایا گیا، آج بھی انسانی تاریخ لالہ زار بنی ہوئی ہے۔

تاہم سرمایہ داری سے متعلق جو کچھ لکھا گیا ہے وہ پسندیدہ اور خوب ہے۔

"ح"